ہے ۔اس رقم سے کتابیں خریدنا' بچوں کی تعلیم و تربیت میں خرچ کرنا' مدرسے کھولنا جائز نہیں ہے ۔
بنک والوں کو زکوٰۃ کی کٹوتی کرانے کے مقابلہ میں خود زکوٰۃ ادا کرنا زیادہ بہتر ہے ۔ تاہم اگر حکومت زکوٰۃ کی کٹوتی کرے تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی ۔ البتہ حکومت کو مجبور کریں کہ زکوٰۃ کی رقوم زکوٰۃ کے مصارف میں خرچ کرے ۔ (عبدالمالک)

جوتوں کے ساتھ نماز جنازہ پڑھنا

سورۃ طٰہٰ کی آیت فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى کی تفسیر میں مولانا مودودیؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ "کھلے میدان میں بھی جو لوگ نماز جنازہ پڑھتے وقت جوتے اتارنے پر اصرار کرتے ہیں وہ احکام شریعت سے ناواقف ہیں" اور اس حدیث پاک خالفوا الیھود و النصاریٰ کا حوالہ دیا ہے ۔ سوال یہ ہے کہ اس میں حکم رسولؐ کی نوعیت کیا ہے؟ فرض ہے' واجب ہے' مستحب ہے' مباح ہے یا بالکل الٹا ممنوع ہے؟

مولانا مودودیؒ کی یہ بات بالکل درست ہے کہ جوتے اتارنے پر اصرار کرنا احکام شریعت سے ناواقفیت پر مبنی ہے ۔ صحیح بخاری میں ہے کہ سعید بن یزید ازدیؒ نے انس بن مالکؓ سے پوچھا: کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جوتوں میں نماز پڑھتے تھے؟ فرمایا' ہاں!

آپ نے جس حدیث کا حوالہ دیا ہے وہ ابوداؤد میں شداد بن اوسؓ کی روایت سے اس طرح آئی ہے: "یہود کی مخالفت کرو' یہ لوگ جوتوں اور موزوں میں نماز نہیں پڑھتے" ۔ امام طحاویؒ نے ۸ صحابہؓ سے جوتوں میں نماز پڑھنے کی روایات نقل کی ہیں (شرح معانی الآثار) ۔

ان روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ جوتے اگر پاک ہوں' یا اگر خشک نجاست ہو تو زمین یا گھاس وغیرہ سے رگڑ کر پاک کر دیے گئے ہوں' تو ان میں نماز پڑھنا بالاتفاق جائز ہے ۔ اگر لوگوں نے جوتے اتارنے کو لازم سمجھ لیا ہو' اور جوتے پہن کر نماز پڑھنے کو ناجائز سمجھنے لگے ہوں' تو انھیں زبانی طور پر سمجھانے کے ساتھ ساتھ' بعض اوقات جوتوں میں نماز جنازہ پڑھنا مستحب ہو جاتا ہے تاکہ لوگوں کے ذہنوں سے اس عمل کی کراہیت نکل جائے ۔ لیکن جوتے پہن کر نماز پڑھنا بذات خود کوئی عبادت نہیں ہے کہ اسے فرض یا واجب یا مستحب قرار دیا جائے ۔ رسول اللہؐ نے جوتوں میں بھی نماز پڑھی ہے اور جوتے اتار کر بھی پڑھی ہے ۔ ابوداؤد ہی کی دوسری حدیث میں آیا ہے کہ عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ فرماتے ہیں: "میں نے رسول اللہؐ کو بغیر جوتوں کے نماز پڑھتے ہوئے بھی دیکھا ہے' اور جوتے پہن کر بھی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے" ۔

علامہ بدرالدین عینی حنفی لکھتے ہیں: جوتوں کی ساتھ نماز پڑھنا یہود کی مخالفت کی نیت سے مستحب ہے ۔ اس سے یہ حکم بھی معلوم ہوتا ہے کہ جوتوں کے ساتھ مسجد میں چلنا جائز ہے"